منیٰ میں ہیٹ اسٹروک سے اترپردیش کے 3 حجاج جاں بحق

تصدیق اور ضابطہ کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ہوگی تدفین

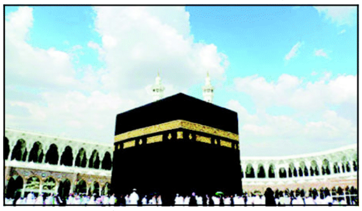

لکھنؤ (ایس این بی) سعودی عرب کے منیٰ میں شدید ہیٹ اسٹروک سے 58 ہندوستانی حجاج کے جاں بحق ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے، جس میں تین اترپردیش کے حجاج بھی شامل ہیں۔ حج کمیٹی کے ذرائع کے مطابق اترپردیش کے جاں بحق ہوئے حجاج میں دو مغربی اترپردیش کے سنبھل ضلع اور ایک کانپور کے ہیں۔ ان کے آخری رسوم ادا کرانے کی تیاری کی جارہی ہے۔

تفصیلات کے مطابق سنبھل کے گروپ نمبر upf-516-4-0 کے حاجی انعام الدین ولد نثار الدین پاسپورٹ نمبر (U3548017) عمر 66 سال، جو کہ مکتب نمبر 171 میں قیام پذیر تھے، ان کا انتقال ہوگیا ہے۔ جن کا موبائل نمبر 9927278484 ہے۔ اسی ضلع اور اسی مکتب نمبر کے دوسرے حاجی مظہر حسن ولد محمد جان کور نمبر UPF-5205-4-0 پاسپورٹ نمبر (Y6727112) عمر 79 سال موبائل نمبر 9412450935 کا بھی انتقال ہوگیا ہے۔ اسی طرح مکتب نمبر 157 میں مقیم گروپ نمبر UPF-3373-4-0 کے حاجی نصیر الدین صدیقی ولد مقبول الٰہی عمر 60 سال موبائل نمبر 9956772557 بھی جاں بحق ہوگئے ہیں۔ ان کی تصدیق ہوگئی ہے۔ ان کے ساتھ والے حجاج سے بھی رابطہ رکھا جارہا ہے۔ جلد ہی ان کی تدفین کا عمل مکمل کرایا جائے گا۔

ذرائع نے بتایا کہ اگر ان کے لواحقین میں کسی کو تدفین میں شرکت کی خواہش ہوگی تو اس کے سفر کا بندوبست کرانے میں مدد کی جائے گی۔ لیکن اس میں وقت لگے گا۔ ویسے وہاں پر ہندوستانی قونصل خانہ اور سفارت خانہ کے افسران، اہلکار میڈیکل افسران اور مقامی انتظامیہ کے رابطہ میں ہیں۔ وہاں کے ضابطہ کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ان تمام ہندوستانی حجاج کی تدفین عمل میں آئے گی۔

اترپردیش کے حجاج کی واپسی کل سے: گزشتہ 9 مئی کو پہلی پرواز سے گئے اترپردیش کے حجاج کی واپسی ہفتہ 22 جون سے ہورہی ہے۔ پہلی پرواز سہ پہر 3.55 منٹ پر اموسی ایئرپورٹ پہنچے گی۔ اس کے لیے ریاستی حج کمیٹی نے تمام تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔ اس ضمن میں حج کمیٹی نے ایئرپورٹ اتھارٹی، سعودی ایئرلائن، کسٹم، ایمیگریشن وغیرہ کے ساتھ تال میل قائم کررکھا ہے۔ حجاج کی آمد کے لیے حج کمیٹی کے اہلکاروں نیز خادم الحجاج رضا کاروں کی ڈیوٹی بھی لگائی جارہی ہے۔

یوپی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کا حکومت ہند کو خط

جاں بحق حجاج کی آخری رسومات اور بیمار کی دیکھ بھال کی درخواست

لکھنؤ (ایس این بی)

اترپردیش اقلیتی کمیشن کے چیئرمین اشفاق سیفی وزیر خارجہ، حکومت ہند کو مکہ میں اترپردیش کے تین حاجیوں کے فوت ہونے کے بارے میں ایک خط بھیجا ہے، جس میں انہوں نے متوفی حاجیوں کے اہل خانہ سے رابطہ قائم کرنے کے بعد آخری رسومات ادا کرانے کے انتظامات کرنے کے ساتھ ساتھ بیمار حاجیوں کا علاج وخیال رکھنے کی درخواست کی۔ انہوں نے ریاستی حج کمیٹی کے سکریٹری ایس پی تیواری کے علاوہ موقع پر موجود مرکزی حج کمیٹی کے چیف ایگزیکٹو لیاقت علی سے ٹیلی فون پر بات کی اور حاجیوں کی تفصیلات معلوم کی۔ دیکھ بھال اور مناسب انتظامات پر تبادلہ کیا۔ چیئرمین نے بتایا موصولہ اطلاعات کے مطابق سعودی عرب کے منیٰ میں شدید گرمی سے فوت ہونے والوں میں کانپور کے ایک، سنبھل کے دو سمیت اترپردیش کے 3 حاجی بھی شامل ہیں۔ چیئرمین نے کہا کہ حج کمیٹی آف انڈیا اور حج کمیٹی اترپردیش راحت رسانی کے کام میں مصروف ہیں۔ فوت ہونے والوں میں کل 58 ہندوستانی ہے جن میں سے 3 اترپردیش کے ہیں۔ چیئرمین نے حاجیوں کے اہل خانہ سے گزارش ہے کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی گمراہ کن خبروں سے ہوشیار رہیں۔

عزیز احمد نے یوپی سنی سینٹرل وقف بورڈ کے سی ای او کا چارج سنبھالا

لکھنؤ (ایس این بی) محکمہ سکنڈری تعلیم کے جوائنٹ سکریٹری عزیز احمد نے آج جمعرات کو اترپردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ لکھنؤ کے نئے چیف ایگزیکیٹو افسر (سی ای او) کا چارج سنبھال لیا ہے۔ انہیں حکومت نے یوپی سنی سینٹرل وقف بورڈ کے ساتھ ساتھ یوپی شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے سی ای او کا اضافی چارج دیا ہے۔ بورڈ کے سابق سی ای او پروفیسر شفیق احمد اشرفی کی مدت مکمل ہونے اور ان کے خواجہ معین چشتی یونیورسٹی واپس جانے کے کئی ماہ بعد بورڈ کا نیا سی ای او مل سکا ہے۔ اس موقع پر بورڈ کے چیئرمین زفر احمد فاروقی سمیت تمام ملازمین نے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ مسٹر احمد نے چارج سنبھالنے کے بعد تمام اسٹاف سے تعارف حاصل کیا اور دفتر کا جائزہ لیا، اس کے ساتھ ماتحت افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ بھی کی۔ مسٹر احمد کی یہ تقرری بھی اضافی ذمہ داری کے تحت کی گئی ہے۔ وہ اس منصب پر محکمہ اقلیتی بہبود و وقف اترپردیش کے ذریعہ ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر فائض کیے گئے ہیں۔ عزیز احمد جوائنٹ سکریٹری کو ان کے موجودہ عہدہ کے فرائض کے ساتھ ہی دونوں بورڈوں کے سی ای او کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔

چیئر مین زفر احمد فاروقی، واستاف اور ملازمین نے پیش کی مبارکباد

مصیبت بن کر آیا بارش کے ساتھ طوفان، 3 کی موت، 3 زخمی

درجنوں درخت زمین بوس، ٹین شیڈ اڑ کر دور جا گرے

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) ضلع کے بیشتر مقامات پر گزشتہ شب چمک گرج اور طوفانی ہوا کے ساتھ ہوئی بارش نے جہاں لوگوں کو شدت کی گرمی سے عارضی طور پر نجات دی وہیں کئی مقامات پر درجنوں درخت زمین بوس ہوگئے۔ ٹین شیڈ اڑ کر دور جاگرے۔ کئی جگہوں پر دیواریں منہدم ہونے کی بھی خبریں ہیں۔ کیلا کی فصل کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ عیسی نگر علاقے میں دیوار گرنے سے دو افراد کی موت ہوگئی جبکہ تین افراد شدید طور سے زخمی ہو گئے ہیں۔

معلوم ہو کہ پچھلے کئی دنوں سے شدت کی گرمی پڑ رہی ہے۔ عوام گرمی سے ازحد پریشان ہیں۔ اسی دوران بدھ کی شب قریب نو بجے ضلع کے بیشتر مقامات پر چمک گرج اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہوئی بارش سے جہاں عارضی طور پر درجہ حرارت میں کمی آئی اور لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ وہیں یہ راحت بعض جگہوں پر زحمت بھی بن گئی۔ درجنوں درخت جڑ سے اکھڑ کر زمین بوس ہو گئے۔ کئی جگہوں پر بجلی کے کھمبے گر گئے جبکہ تین شیڈ اڑ کر دور جا گرے۔ اسی دوران دیوار گرنے کے بھی کئی واقعات پیش آئے۔ تھانہ عیسی نگر کے موضع گوڑوا گنیش پور میں تالاب کے قریب جھونپڑی میں ٹھہر کر اپنے پوتے اجے (15) کے ہمراہ پرسادی (75) ولد جھگڑو لعل تالاب کی مچھلیوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ تبھی سرکاری عمارت کی دیواران کے اوپر گرگئی۔ جس میں دب کر اجے کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ پرسادی شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ ادھر شنکر پور کے مزرعہ موہن پوروہ میں گھر میں سو رہے راجیش (30) ولد موجی لعل، بیٹی ارچنا (5) و ماں گائتری دیوی (75) پر دیوار گرگئی۔ ملبے میں تینوں افراد دب گئے۔ گائتری دیوی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ارچنا اور راجش شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے تھانہ انچارج دیویندر کمار کنگوار نے زخمیوں کو ایمبولنس کے ذریعے اسپتال بھجوایا اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ تیز باد باراں کے دوران کھمریا، جیتھرا، علی پور، مہریا، سمردا، پکریا، سرجن پور، دلاور پور، سمیسا سمیت درجنوں مواضعات میں کافی تعداد میں تین شیڈ اڑنے کے ساتھ ہی درخت گرنے کی وجہ سے عام زندگی مفلوج ہوگئی۔ یہی نہیں جگہ جگہ درختوں کے گرنے سے بجلی کے تاروں کو نقصان پہنچا اور بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی۔ قصبہ کھمریا میں سی ایچ سی کے سامنے کھڑی ایمبولنس پر گولر کا درخت گر گیا۔ گاڑی میں بیٹھا ڈرائیور وہ اسٹاف کا عملہ بال بال بچ گیا۔ وہیں ایمبولنس کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ ایمبولنس کے ڈرائیور نے بتایا کہ شکر ہے کہ بارش کے دوران بجلی کی سپلائی بند تھی نہیں تو وہ سبھی بڑے حادثہ کا شکار ہو جاتے۔ کیونکہ درخت گرنے سے پہلے بجلی کی لائن پر گرا جسے ٹوٹتے ہوئے وہ ایمبولنس پر آگیا جس کی وجہ سے وہ سبھی بال بال بچ گئے۔ ادھر طوفانی بارش کسانوں کے لیے آفت بن کر آئی۔ علی پور، پرسیا، بیٹا، محمد پور، سمردہا، پکریا، جیتھرا، سرجن پور، مٹریا، لاکھن، شنجاولپور، خان پور، کھنڈوا، کھمریا خرد وغوث پور سمیت درجنوں مواضعات میں سیکڑوں ایکڑ کیلے کی 80 سے 90 فیصد فصل تہس نہس ہوگئی۔ کاشتکاروں میں مایوسی چھائی ہوئی ہے۔ اس بابت کسان ویریندر سنگھ، انل کٹیار، دنیش جائسوال، شرما پرساد، سنت رام و بچہ رام وغیرہ نے بتایا کہ لاکھوں روپے خرچ کر کے تیار کی جا رہی ہے کیلے کی فصل گزشتہ شب طوفان کے دوران ضائع ہوگئی ہے۔ اب جمع پونجی بھی نکلنا ممکن نہیں ہے۔ طوفان کے بعد ہوئے جان مال کے نقصان کو لے کر تحصیل انتظامیہ الرٹ ہے۔ دھوراہرا کے ایس ڈی ایم راجیش کمار و تحصیلدار آدتیہ وشال نے آج صبح تحصیل ہیڈ کوارٹر سے سبھی ریونیو اہلکاروں کو متاثرہ مواضعات میں بھیج کر ہوئے جان و مال کے نقصان کے ساتھ ہی کسانوں کی برباد ہوئی فصلوں کا تخمینہ لگانا شروع کر دیا ہے۔ اس بابت تحصیلدار آدتیہ وشال نے بتایا کہ نقصانات کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ جلدی حکومت کی طرف سے ملنے والی مدد متاثرین تک پہنچائی جائے گی۔

دیوار گرنے سے نوجوان کی موت: ادھر گزشتہ شب آئی تیز آندھی اور بارش کے دوران دیوار گرنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی جبکہ اس کی ماں شدید طور سے زخمی ہوگئی ہے۔ واقعہ تھانہ نیم گاؤں میں پیش آیا ہے۔ معلوم ہو کہ تھانہ نیم گاؤں کے موضع امگھٹ میں رہنے والا سنت رام گوتم غریبی کے سبب بمشکل ایک پختہ دیوار پر پنی کا چھپر ڈال کر رہ رہا تھا۔ گزشتہ شب آئی تیز آندھی اور بارش کے دوران چھپر نما پنی کے نیچے سنت رام کی بیوی لجاوتی اور بیٹا نرمل سو رہا تھا۔ اسی دوران دیوار منہدم ہوگئی اور ملبہ کے نیچے لجاوتی اور نرمل (17) دب گیا۔ حادثہ ہوتے ہی سنت رام نے شور مچایا۔ موقع پر پہنچے لوگوں نے ملبہ کے نیچے سے دونوں کو باہر نکالا اور علاج کے لیے ضلع اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے نرمل کمار کو مردہ قرار دے دیا۔ وہیں نرمل کمار کی ماں لجاوتی کا علاج جاری ہے جس کی حالت تشویش ناک بتائی جا رہی ہے۔ دیوار کے ملبہ کے نیچے بھینس کی پڑیا اور ایک بکری بھی دب کر مرگئی ہے۔

ہسٹری شیٹر سے پریشان شخص نے گھر کے باہر مکان فروختگی کا پوسٹر لگایا

دیوبند (ایس این بی) دیوبند کے محلّہ پٹھان پورہ کے ایک شخص نے اپنے گھر کے باہر مکان برائے فروختگی کا پوسٹر لگایا ہے، جس میں لکھا گیا ہے کہ وہ ہسٹری شیٹر سے پریشان ہیں اور ان سے پانچ لاکھ کی رنگداری کا مطالبہ کیا جارہا ہے، ساتھ ہی نہ دینے پر ان کے خاندان کو جان سے مارنے کی دھمکی دی جارہی ہے۔ محلّہ پٹھان پورہ کی گلی خمران کے باشندہ مہتاب نے آج صبح اپنے گھر کے گیٹ پر ایک پوسٹر چسپاں کیا جس میں لکھا گیا کہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ علاقے سے نقل مکانی کرنے کو مجبور ہیں، پوسٹر میں لکھا ہے کہ ہسٹری شیٹر ان سے 5/ لاکھ روپے کا مطالبہ کررہا ہے اور نہ دینے پر اسے اہل خانہ سمیت جان سے مارنے کی دھمکی دے رہا ہے۔ مہتاب نے بتایا کہ ہسٹری شیٹر اور اس کے دوساتھی اسے گھر نہیں بنانے دے رہے ہیں اور 5/ لاکھ روپے کی رنگداری کا مطالبہ کررہے ہیں، رقم نہ دینے پر اہل خانہ کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ماضی میں مذکورہ ملزمان نے اس کی پٹائی بھی کی تھی۔

انہوں نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ان کے خلاف معمولی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ جبکہ مذکورہ ملزم کے خلاف سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ مہتاب نے پولیس سے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب انسپکٹر سنجیو کمار کا کہنا ہے کہ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ تحقیقات کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ معاملے میں متاثرہ سے بات کی جارہی ہے۔

کور پی سی آئی سارڈ نے ویکسی نیشن گارڈز کو اعزاز سے نوازا

میرٹھ (ایس این بی) کور پی سی آئی سارڈ اور محکمہ صحت کے زیراہتمام جمعہ کو پریکشت گڑھ کے سی ایچ سی کیمپس آڈیٹوریم میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں حفاظتی ٹیکہ کاری میں مثبت کردار ادا کرنے والے بنیادی معاونین اور ہیلتھ ورکرز، اساتذہ اور عوامی نمائندوں کو سرٹیفکیٹس اور تحائف سے نوازا گیا اور انہیں ویکسی نیشن کو کامیاب بنانے کی ترغیب بھی دی گئی۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے سی ایچ سی انچارج ڈاکٹر روی شنکر نے کہا کہ ٹیکہ کاری کو کامیاب بنانے کے لیے اے این ایم اور آشا گھر گھر جا کر اس کے فوائد بتا کر ویکسی نیشن مہم کو کامیاب بنا رہے ہیں۔ اس لیے تمام انمس، آشا مبارکباد کی مستحق ہیں۔ بی ایم سی سنیل کمار نے کہا کہ ویکسی نیشن کو لے کر لوگوں میں طرح طرح کی غلط فہمیاں پھیلائی جاتی ہیں۔ لیکن کور PCI سارڈ ویکسی نیشن مہم کو کامیاب بنانے کے لیے بہت سنجیدہ ہے۔ وقتاً فوقتاً کور PCI سارڈ والدین کو ویکسی نیشن کے فوائد سے آگاہ کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے والدین بچوں اور حاملہ خواتین کی مکمل ویکسی نیشن کروا رہے ہیں۔ مذہبی رہنما، اساتذہ، عوامی نمائندے بھی ویکسی نیشن کروانے میں تعاون کررہے ہیں۔ بلاک آؤٹ ریچ کوآرڈی نیٹر وکاس گل نے موجود لوگوں کو آبھا آئی ڈی کے فوائد بتائے اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اسے جلد از جلد حاصل کریں۔ سی ایچ سی انچارج ڈاکٹر روی شنکر، بی ایم سی سنیل کمار، ڈاکٹر دیپک کمار، بی پی ایم اقرار احمد نے ٹیکہ کاری میں بہتر کام کرنے والے اساتذہ، ہیلتھ ورکرز، عوامی نمائندوں اور بنیادی معاونین کو سرٹیفکیٹ اور تحائف دے کر اعزاز سے نوازا۔ پروگرام کی نظامت مشترکہ طور پر بی پی ایم اقرار احمد اور بی سی پی ایم شاہ عالم نے کی۔ پروگرام میں ڈاکٹر دیپک کمار، گنگا پرساد، فارماسسٹ آشیش چودھری، اے این ایم ارونیما تیاگی، لوکیندر، اے این ایم لتا، انامیکا، مونیشا، سی ای جی ممبران نرگیش، مہناز، درکشا اور سہستا وغیرہ موجود تھے۔

گوروجاٹو کے قتل میں ملوث تمام ملزمان کو جلد گرفتار کرنے کا مطالبہ

مظفر نگر (جنید قاسمی/ ایس این بی) آل انڈیا کنفیڈریشن اترپردیش ویسٹ کے بینر تلے تنظیم کے درجنوں کارکنوں اور عہدیداروں نے ضلع عدالت کے احاطہ میں واقع ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں صدر جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم پیش کیا اور مطالبہ کیا کہ جس طرح سے 22 سالہ دلت نوجوان گوروجاٹو کو علی گڑھ اترپردیش میں غنڈوں نے قتل کیا ہے وہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ اس قتل کیس میں ملوث تمام ملزموں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ میمورنڈم میں تفصیل سے بتایا گیا کہ 31 مارچ کو 22 سالہ نوجوان گوروجاٹو کو اغوا کرلیا گیا تھا۔ گوروجاٹو کے والد نے یکم جون 2024 کو تھانہ میں جی ڈی رپورٹ (جنرل ڈائری) درج کرائی تھی، 3 جون 2024 کو گوروجاٹو کی لاش نہر سے برآمد ہوئی تھی، جس میں انکشاف ہوا تھا کہ گورو کا قتل اس کی آنکھوں میں کچھ مار کر کیا گیا ہے، اس کی زبان بھی کاٹی گئی تھی۔ اس کی ریڑھ کی ہڈی کو توڑنا ایک ظالمانہ طریقہ ہے۔ کچھ دن پہلے گوروجاٹو کا غنڈوں کے ساتھ موٹر سائیکل کی ٹکر کو لے کر جھگڑا ہوا تھا۔ جس میں غنڈوں نے گورو کو 8 دن میں جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ گورو کے قتل کو 20 دن گزر جانے کے باوجود انتظامیہ کے اعلیٰ حکام نے تمام ملزمان کو گرفتار نہیں کیا۔ اس لیے ہم چاہتے ہیں کہ متاثرہ خاندان کو فوری طور پر ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دیا جائے اور متاثرہ خاندان کا مقدمہ فاسٹ ٹریک کورٹ میں چلایا جائے، متاثرہ خاندان کو سی آر پی ایف سیکورٹی فراہم کی جائے۔ اس واقعہ کی سی بی آئی انکوائری کرائی جائے اور اس قتل میں غفلت برتنے والے افسران کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

ٹیوب ویل چوری کررہے بدمعاش کو گاؤں والوں نے گھیرا

فائرنگ کرکے بدمعاش فرار، پولیس سے بدمعاشوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

دیوبند (ایس این بی) کسان کے کھیت سے ٹیوب ویل چوری کررہے بدمعاشوں کو گاؤں والوں نے گھیر لیا۔ لیکن بدمعاش ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے۔ گاؤں والوں نے اس واقعہ پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پولیس سے بدمعاشوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ گزشتہ رات بھائیلہ گاؤں میں بدمعاش کھیت میں واقع ٹیوب ویل پر ٹیوب ویل کا سامان چوری کرنے کی کوشش کررہے تھے۔ لیکن وہاں موجود کچھ گاؤں والوں نے انہیں دیکھ لیا اور لاٹھی ڈنڈوں سے بدمعاشوں کو گھیرنا شروع کردیا۔ خود کو گھِرتا دیکھ کر بدمعاش ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے موقع سے فرار ہوگئے۔ گولی کی آواز سنتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور گاؤں والوں کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئے۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ علاقے میں چور اور بدمعاش مسلسل سرگرم ہیں اور ہرروز ٹیوب ویل وغیرہ پر چوری کی وارداتیں ہورہی ہیں۔ جس کی وجہ سے انہیں کافی نقصان ہورہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور مشتعل گاؤں والوں کو یقین دہانی کرائی۔ کوتوالی انچارج سنجیو کمار نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر نامعلوم چوروں کے خلاف مقدمہ درج کیا جارہا ہے۔ بھاگتے ہوئے بدمعاشوں کا کچھ سامان موقع پر گرگیا تھا۔ جس کی بنیاد پر بدمعاشوں کی شناخت کی کوشش کی جارہی ہے۔ جنہیں جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

ویسٹ ٹو ونڈر پارک صفائی کا نمونہ بن گیا

میرٹھ (ایس این بی) پریکشت گڑھ نگر پنچایت کے دفتر میں فضلہ سے ویسٹ ٹو ونڈر پارک بنایا گیا، جس میں نگر پنچایت ہٹلر سنگھ تیاگی اور شہر کے سوچھ بھارت برانڈ ایمبیسیڈر، اکھل ودیا سمیتی کے چیئرمین وشنو اوتار روہیلا نے پودا لگایا، جبکہ صفائی کے محافظوں کی حوصلہ افزائی چیئرمین ہٹلر تیاگی کی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ ویسٹ ٹو ونڈر پارک میں پرانے ویسٹ میٹریل سے پودا لگا کر اسے بہت خوبصورت بنائیں گے۔ اکھل ودیا سمیتی کے صدر وشنو اوتار روہیلا نے کہا کہ سیاحتی شہر کے ساتھ ساتھ آلودگی سے پاک، صاف ستھرا اور عوام کے تعاون سے اسے ایک خوبصورت شہر بنائیں گے اور اس میں تاریخی مقام پر ویسٹ ٹو ونڈر پارکس بھی تعمیر کیے جائیں گے۔ اس موقع پر شہر میں سوچھ چمپئن سینئر کلرک سندیپ گوتم، چیف صفائی نائک عمران تومر، سنتوش، رتن سبھاش، وشال یادو، آشیش کمار اور پون وغیرہ موجود تھے۔

’بین الاقوامی سطح پر منظوری کے بعد یوگا کی بڑھ رہی ہے اہمیت‘

دیوبند، سہارنپور سمیت یوپی کے کئی اضلاع میں ’انٹر نیشنل یوگا ڈے‘ منایا گیا

دیوبند (ایس این بی) آیوش منترالیہ اترپردیش حکومت کی ہدایات کے مطابق جامعہ طبیہ دیوبند میں ’’انٹرنیشنل یوگا ڈے‘‘ کے موقع پر ادارہ کے احاطہ میں صبح سویرے ’’یوگا ڈے‘‘ منایا گیا۔ یوگا کیمپ کا افتتاح ڈاکٹر اختر سعید نے کیا۔ اس موقع پر ’’جیون یوگ فاؤنڈیشن‘‘ دیوبند کے تعاون سے اجتماعی طور پر کئے جانے والے یوگ میں وشال پنڈیر اوران کی یوگا ٹیم نے مختلف قسم کے یوگ کی مشق کرائی۔ جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے ’’یوگا ہفتہ‘‘ کے تحت دیوبند اوراس کے دیہی علاقوں میں میں یوگا کی مشق کرائی گئی۔ جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے یوگا ٹریز ڈاکٹر احتشام الحق صدیقی، ڈاکٹر محمد اعظم عثمانی، ڈاکٹر مزمل، جمشید انور، صہیب علی اور فیضی پر مشتمل ٹیم نے مختلف مقام پر یوگا کی مشق کرائی۔ اس طرح دیہی علاقہ کے لوگوں کے ساتھ ساتھ شہر کے ہزاروں افراد کو شامل کیا گیا اور انہیں یوگا کی اہمیت اور اس سے ہونے والے جسمانی فائدے سے آگاہ کیا گیا۔ جامعہ طبیہ دیوبند میں یوگا ڈے کے موقع پر ایک سمپوزیم کا بھی انعقاد کیا گیا۔ ادارہ کے سکریٹری ڈاکٹر اختر سعید نے تمام مہمانوں، اسٹاف اور طلبہ وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوگ کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کئے جانے کے بعد اس کی اہمیت میں اضافہ ہورہا ہے۔ یوگ کو اپنانے سے لوگوں کی قوت مدافعت بھی بڑھتی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ طبیہ دیوبند نے کورونا وبا پھیلنے کے دوران قابل ستائش خدمات انجام دی ہیں اور ’’سب کا ساتھ سب کا وکاس‘‘ پروگرام کے تحت ادارہ نے اپنا بھرپور تعاون دیا۔ ڈاکٹر انور سعید نے کہا کہ موجودہ دور کی مصروف ترین زندگی کی وجہ سے زیادہ تر لوگ تناؤ کا شکار رہتے ہیں اس لئے روزمرہ کی زندگی میں یوگا کو شامل رکھنا نہایت مفید اور بغیر اخراجات کئے نہایت اہم طریقہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی کوششوں سے اب یوگا بین الاقوامی سطح پر نہایت اہمیت کا حامل بن چکا ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت کی جانب سے یوگا پروگرام میں مکمل تعاون قابل ستائش ہے کیوں کہ یوگ کو اپنانے سے صحت مند معاشرہ وجود میں آئے گا۔ بی جے پی کے بھاشاو بھاگ کے منتری محمد انور انجینئر نے بھی یوگا ڈے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ صحت منداور تندرست رہنے کے لئے اپنی زندگی میں یوگ کو داخل کرنا بہت ضروری ہے۔ پروگرام کے اختتام پر ڈاکٹر انور سعید نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، اس یوگا کیمپ میں جامعہ طبیہ دیوبند کا اسٹاف، اساتذہ پیرا میڈیکل اسٹاف اور طلبہ وطالبات نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ وہیں دوسری جانب انٹرنیشنل یوگا ڈے کے موقع پر دیوبند میں تعلیم نسواں کا قدیم ادارہ پبلک گرلز انٹر کالج اور پبلک نرسری اینڈ جونیئر ہائی اسکول میں بھی ’’یوگا ڈے‘‘ منایا گیا۔ اس موقع پر اسکول کی طالبات نے اپنی ٹیچرز کے ساتھ یوگا کی مشق کی اور انہوں نے اپنے اس عمل سے دوسرے بچوں کو بھی بیدار کرنے کا پیغام دیا۔ جمعہ کے روز انٹرنیشنل یوگا ڈے کے موقع پر ادارہ کے احاطہ میں منعقدہ ’’یوگ دیوس‘‘ کا افتتاح ادارہ منیجر سہیل صدیقی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جسم کو تندرست اور صحت مند رکھنے کے لئے یوگ نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم کی کوششوں سے ’’یوگ‘‘ کو بین الاقوامی حیثیت مل پائی ہے۔ اس لئے ہمیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں یوگ کو لازمی طور پر شامل کرنا چاہئے، انہوں نے روزانہ یوگا مشق کرنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر ٹیچرز نے طالبات سے مختلف یوگا مشق کرائیں اوران کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پبلک نرسری اسکول کی ہیڈ مسٹریس صبا صدیقی نے بھی طالبات کو یوگا کی اہمیت تفصیل کے ساتھ بتائیں اور اس کو اپنی زندگی میں شامل کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر ٹیچنگ اسٹاف اور طالبات موجود رہیں، اس کے علاوہ دیوبند کے دیگر تعلیمی اداروں اسلامیہ انٹر کالج، اسلامیہ ڈگری کالج، میپلس اکیڈمی، دیوبند یونانی میڈیکل کالج، دون ہلس پبلک اسکول، دون ویلی پبلک اسکول، اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول، سرودے گیان پبلک اسکول، ڈی پی ایس، بھائیلہ کالج کے علاوہ کوتوالی احاطہ، بلاک آفس اور دیگر سرکاری اداروں میں بھی یوگا ڈے منایا گیا۔

سہارنپور: آج یہاں 10ویں انٹرنیشنل یوگ-ڈے پر ضلع کے مختلف مقامات پر لاکھوں لوگوں نے حصہ لیا اور یوگ کیا۔ سب سے زیادہ بھیڑ شہر میں واقع کمپنی باغ میں جمع تھی، جس کو یوگ گرو پدم شری سوامی بھارت بھوشن نے یوگ کرایا۔ جس میں مرد و خواتین شامل تھے۔ ان کے ہمراہ موکش آیتن کی یوگ آچاریہ انیتا اور ریش رانا نے بھی یوگ کرایا۔ صوبائی وزیر تعلیم یوگیندر اپادھیائے مہمانِ خصوصی تھے۔ صدارت یوگ گرو پدم شری سوامی بھارت بھوشن نے کی۔ پروگرام میں سماجی تنظیموں، یوگ کرانے والی تنظیموں اور ضلع کے تمام اعلیٰ افسران ممبر اسمبلی اور عمائدین شہر موجود رہے۔ یوگ گرو پدم شری سوامی بھارت بھوشن نے خواتین اور بچوں کو یوگ کے خاص طریقے سمجھائے اور صحت مند رہنے میں یوگ کی اہمیت بتائی۔ انہوں نے کہا کہ یوگ کا مطلب ہی جوڑنا ہے، جوڑنے کی بھارت کی اس قدیم روایت کو اپنانا چاہئے اور دنیا میں اس کا برانڈ ایمبسڈر بننا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا کا فروغ سرزمین سہارنپور سے ہوا جس میں موکش آیتن کا اہم کردار رہا اور دنیا کو صحتمند رہنے کا منتر ہندوستان نے ہی دیا ہے۔ آج دنیا بھر میں لوگ خواہ وہ کسی مذہب کے رنگ اور نسل کے ہوں یوگ کررہے ہیں۔ مہمان خصوصی صوبائی وزیر تعلیم یوگیندر اپادھائے نے کہا کہ یوگ قدیم زمانہ سے ہی ہماری صحت کی بنیاد رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک نے یوگ کا پرچم آج پوری دنیا میں لہرا دیا ہے۔ انہوں نے کہ یوگ کو ہمیں اپنی زندگی کا حصہ بنا لینا چاہئے اور پابندی سے یوگ کرنا چاہئے۔ پروگرام میں ڈی ایم ڈاکٹر دنیش چندرن نے پرارتھنا گیت کے ساتھ سرنیچے ٹانگیں اوپر کرکے سیس آسن کا خوبصورت مظاہرہ کیا۔ پروگرام میں ممبر اسمبلی راجیو گمبر، میئر ڈاکٹر اجے کمار، ایم ایل سی شاہنواز خاں، ضلع پنچایت صدر مانگے رام، اے ڈی ایم ای ڈاکٹر ارچنا دویدی، اے ڈی ایم فائنانس رجنیش کمار مشرا سمیت آیوش اور یونانی محکمہ کے افسران اور بی جے پی کے لیڈران وسماجی تنظیمیں شامل تھیں۔

میرٹھ: قصبہ کٹھور میں واقع 50 بستروں والے اسپتال کے احاطے میں آج بین الاقوامی یوگا ڈے منایا گیا۔ چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر وشواس چودھری، ڈاکٹر سنیل کمار، فارماسسٹ وجیندر، ڈاکٹر رمضان علی اور دیگر ڈاکٹروں اور عملے نے یوگا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر وشواس چودھری نے کہا کہ جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے ہمیں باقاعدگی سے یوگا کرنا چاہیے۔ یوگا جسم اور دماغ کو سکون فراہم کرتا ہے اور تناؤ کو دور کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسران اور ملازمین اپنے دماغ کو صحت مند رکھنے کے لیے باقاعدگی سے یوگا کریں۔

سماجی کارکن الیاس تیاگی کا انتقال

سہارنپور (ایس این بی) اسلامیہ انٹر کالج کی منتظمہ کمیٹی کے سابق رکن، مسلم گرلس کالج کی سرگرمیوں سے وابستہ رہے شہر کے سیاسی، سماجی کارکن اور بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے دوسرے گروپ سے تعلق رکھنے والی سرگرم اور فعال معروف شخصیت الیاس تیاگی کا کل دیر شام انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 72 سال تھی۔ وہ ایک عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر اور شوگر کے مریض تھے۔ 2 روز قبل ان کو لُو لگ گئی تھی اور جس سے وہ جانبر نہ ہو سکے۔ ملّی اور تعلیمی مسائل پر وہ تاعمر سرگرم اور انتہائی فعال رہے، مجلسی آدمی تھے اور معروف صحافی و مزاح نگار نصرت ظہیر کے خاص دوستوں میں سے تھے۔ نصرت جب سہارنپور آتے تو ان کا سارا وقت الیاس تیاگی کے ساتھ گزرتا تھا۔ دونوں میں حد درجہ بے تکلفی تھی۔ نمازِ جنازہ مسجد آتشبازان میں، تدفین بعد نماز عشاء دبنی والا قبرستان میں بارانِ رحمت کے دوران ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ بیٹے کی بیوہ اور شیر خوار پوتا اور جوان بھتیجہ شامل ہے۔ بیٹے کی موت کے بعد بھتیجہ ہی ان کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ الیاس تیاگی نے بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے جلسہ سے الگ ہر سال 6 دسمبر کو بابری مسجد کی شہادت پر یومِ سیاہ کے تحت رانگھڑوں کے پل پر پابندی سے احتجاجی جلسہ کرتے رہے ہیں، وہ بے خوف اور نڈر آدمی تھے۔ جنازہ اور تدفین میں سابق ایم پی حاجی فضل الرحمٰن، سماجوادی پارٹی کے وکلاء سیل ادھیوکتا سبھا کے لیڈر بابر وسیم ایڈووکیٹ، کانگریس کے لیڈر عامر انصاری، ایس یو خان ایڈووکیٹ، ڈاکٹر ایوب شمسی، ڈاکٹر مانو کھنہ، محمد شاہین ایس بی آئی، اسلامک اسکالر ڈاکٹر جمیل مانوی، اسلامیہ انٹر کالج کے سابق پرنسپل جلال عمر، بی ایس پی کے لیڈر عالم بخشی، اشرف انصاری، علیم رانا، ڈاکٹر بدر، قاضی محمد زکی، شیخ عزیز الرحمٰن، راکیش کیمسٹ نمایاں تھے۔ بارش کے باوجود کثیر تعداد میں لوگ شامل تھے۔